

باب نمبر 1

سوال نمبر 1: 1948ء میں قائد اعظم نے بی دربار سے خطاب کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: "اسلام محض رسوم و روایات اور روحانی نظریات کا نام نہیں ہے یہ ایک مناسبتہ حیات ہے جو ہر مسلمان کے لئے ہے تاکہ وہ اپنی روزمرہ زندگی اپنے افعال و اعمال اور سیاست و معاشیات میں اس پر عمل پیرا ہو سکے اسلام میں انسان اور انسان میں کوئی فرق نہیں ہے"

سوال نمبر 2: سر سید احمد خاں کی پانچ تصانیف کے نام لکھیں؟

جواب: (1) آثار الضادید (2) آئین اکبری (3) خطبات احمدیہ (4) تہنیں الکلام (5) رسالہ اسباب بغاوت ہند

سوال نمبر 3: آل انڈیا مسلم لیگ کے قیام کے مقاصد تحریر کیجئے؟

جواب: مسلمانوں اور دوسرے فرقوں کے درمیان مفاہمت کی فضا پیدا کرنا۔

مسلمانوں میں انگریزی حکومت کے لئے وفاداری کے جذبات پیدا کرنا۔

ہندوستان کے مسلمانوں کے حقوق و مفادات کا تحفظ کرنا اور ان کے مطالبات کو حکومت کے سامنے پیش کرنا۔

سوال نمبر 4: تحریک خلافت میں اہل مال کا مزید ہمدرد اور زمیندار جیسے اخبارات نے انگریز حکومت کے خلاف سخت لہجہ اختیار کیا۔ مسلمانوں کے جذبات کی عکاسی کی اور مسلم عوام کی راہنمائی کرتے رہے۔

سوال نمبر 5: 1935ء کے ایکٹ کے تحت دو عملی کے نظام سے کیا مراد ہے؟

جواب: دو عملی کے نظام سے مراد منتخب نمائندوں اور نامزد نمائندوں میں اختیارات کی تقسیم ہے 1935ء کے ایکٹ کے تحت یہ نظام صرف صوبائی سطح پر متعارف کرایا گیا تھا۔

سوال نمبر 6: تحریک خذ؛ فذ کے مقاصد تحریر کیجئے۔

جواب: (i) ترکی میں خلافت کا ادارہ قائم رہے۔

(ii) جہاز مقدس میں غیر مسلم فوج داخل نہ ہو۔

(iii) مسلمانوں کے مقدس مقامات کا احترام قائم رہے۔

(iv) ترکی سے اس کے علاقے نہ چھینے جائیں۔

سوال نمبر 7: ڈاکٹر جارج براہس نے آئینڈیالوجی کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: ڈاکٹر جارج براہس کے مطابق عام زندگی کا ضابطہ یا کوئی پروگرام جس کی بنیاد فکر و فلسفہ پر استوار ہو آئینڈیالوجی کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 8: سانحہ چوراچوری سے کیا مراد ہے؟

جواب: چوراچوری ضلع گجرات پور کا ایک قصبہ ہے جہاں تحریک خلافت کے دوران ایک بڑا جلوس نکلا اور تھانے کو آگ لگا دی گئی جس میں 21 سپاہی جل کر مر گئے۔ گاندھی نے اس سانحہ کو بینا بنا کر تحریک خلافت کا ساتھ چھوڑنے کا اعلان کر دیا۔ اس واقعہ کو سانحہ چوراچوری کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 9: سید حسن رضا سے اپنی تصنیف پاکستان ناگزیر تھا میں برصغیر کی تقسیم کے حوالے سے قائد اعظم کے متعلق کیا لکھا ہے؟

جواب: سید حسن رضا نے لکھتے ہیں کہ قائد اعظم 1930ء سے تقسیم کے فارغ ہوئے پر غور کرتے آ رہے تھے اور تھیں پاکستان کے حق میں ان کا ذہن قرار داد پاکستان کی توثیق سے کئی

سال پہلے ہی بن چکا تھا۔

سوال نمبر 10: 1911ء میں ہونے والی الہ آباد کانفرنس میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کی نمائندگی کس نے کی؟

جواب: مسلمانوں کی نمائندگی سر آغا خاں، قائد اعظم، مولانا محمد علی جوہر، وقار الملک اور حسین احمد خاں نے کی اور غیر مسلموں کی نمائندگی گوبند کھلی، سر یو۔ تھیل، جی۔ ایس۔ پی

سبھار، موٹی ایل نہرو نے کی تھی۔

سوال:- پاکستان میں رائے دہندہ کی شرائط تحریر کریں۔

جواب:- (i) پاکستان کا شہری ہو۔

(ii) اس کی عمر کم از کم 18 سال ہو۔

(iii) اسے کسی مجاز عدالت نے دماغی طور پر مفلوج قرار نہ دیا ہو۔

سوال:- بنیادی اصولوں کی کمیٹی کیوں تشکیل دی گئی؟

جواب:- یہ کمیٹی آئین سازی کے سلسلے میں بنیادی اصول وضع کرنے کے لئے قائم کی گئی تھی۔

سوال:- وحدت مغربی پاکستان سے کیا مراد ہے؟

جواب:- مغربی پاکستان کے تمام صوبوں اور ریاستوں کو ملا کر ایک صوبہ تشکیل دے دیا گیا۔ اسے وحدت مغربی پاکستان کہا جاتا ہے۔

سوال:- مشرقی پاکستان کی علیحدگی میں بڑی طاقتوں کا کیا کردار تھا؟

جواب:- بھارت کا روس سے بیس سالہ معاہدہ تھا۔ وہ بھارت کو کھل کر فوجی امداد اور اسلحہ دے رہا تھا۔ جبکہ امریکہ نے بھی اسرائیل کے ذریعے بھارت کو اسلحہ اور فوجی امداد دینا

شروع کر دی جسے بھارت نے پاکستان کو دلچست کرنے میں استعمال کیا۔

سوال:- پاکستان کے 1973 کے آئین کو وفاقی آئین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب:- کیونکہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان اختیارات منقسم ہیں۔ ایک وفاقی فہرست اور دوسری مشترکہ فہرست آئین میں دے دی گئی ہیں۔

سوال:- سینٹ کی تشکیل کیسے ہوتی ہے؟

جواب:- سینٹ کی کل نشستیں 100 ہیں جن میں 66 نشستیں ہیں۔ 17 نشستیں خواتین کے لیے اور 17 سیکرٹریٹ کے لیے مخصوص ہیں۔ صوبائی اسمبلیاں اپنے نمائندوں کو

واحد قابل انتقال ووٹ کے ذریعے منتخب کرتی ہیں باقی نشستوں کا انتخاب قومی اسمبلی کے ممبران کرتے ہیں۔

سوال:- قومی اسمبلی کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کو کیوں منتخب کیا جاتا ہے؟

جواب:- سپیکر اجلاس کی صدارت کرتا ہے اس کی عدم موجودگی میں یہ فرائض ڈپٹی سپیکر ادا کرتا ہے۔ سپیکر کا اپنا ووٹ نہیں ہوتا۔ جب کسی مسودے پر ووٹ برابر ہو جائیں تو وہ

فیصلہ کن ووٹ (Casting Vote) استعمال کرتا ہے۔

سوال:- پاکستان کا صدر بننے کے لیے کن شرائط کا ہونا لازمی ہیں؟

جواب:- (i) دو مسلمان ہو۔

(ii) اس کی عمر 45 سال سے کم نہ ہو۔

(iii) وہ قومی اسمبلی کا رکن ہونے کا اہل ہو۔

(iv) وہ صومت کے کسی منافع بخش عہدے پر فائز نہ ہو۔

(v) وہ ذہنی اور جسمانی طور پر مفلوج نہ ہو۔

سوال:- وزیر اعظم کا انتخاب کیسے ہوتا ہے؟

جواب:- صدر قومی اسمبلی کے رکن کو بطور وزیر اعظم پیش کرتا ہے۔ قومی اسمبلی کے ارکان کی اکثریت اس کی توثیق کرتی ہے۔

سوال:- سپریم کورٹ آف پاکستان کی تشکیل کیسے ہوتی ہے؟

جواب:- سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کا تقرر صدر پاکستان کرتا ہے جبکہ باقی ججوں کا تقرر صدر پاکستان چیف جسٹس کے مشورے سے کرتا ہے۔ سپریم کورٹ کا جج بننے کے لیے

ضروری ہے کہ وہ (1) پاکستان کا شہری ہو (2) پانچ سال تک کسی ہائی کورٹ کا جج رہ چکا ہو (3) پندرہ سال تک کسی ہائی کورٹ میں ایڈووکیٹ کی حیثیت سے کام کر چکا ہو۔

سوال نمبر 1: حضور نے علم حاصل کرنے پر کیوں زور دیا؟

جواب: علم حلال و حرام میں تمیز سکھاتا ہے۔ تنگدستی میں دیکھیری کرتا ہے اور دشمن کے مقابلے میں بہترین ہتھیار ہے۔

سوال نمبر 2: متضاد نظام تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: متضاد نظام تعلیم سے مراد طبقاتی نظام تعلیم ہے پاکستان میں جاگیرداروں اور وڈیروں کے بچوں کے لیے اچھی سن جیسے الگ تعلیمی ادارے ہیں اور فریبوں کے بچوں کے لیے ناٹ سکول ہیں اور بعض سکولوں میں ناٹ بھی نہیں ہوتے۔

سوال نمبر 3: بیماریوں کی روک تھام کے لیے پاکستان میں کون سے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

جواب: ضروری ادویات کی فراہمی اور حفظان صحت کے اصولوں سے آگاہی، عطائی ڈاکٹروں کی حوصلہ شکنی اور ملاوٹ کے خاتمے کے لیے حکومت بھرپور کوشش کر رہی ہے۔

سوال نمبر 4: رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: رسمی تعلیم سے مراد پرائمری، ثانوی، اعلیٰ ثانوی اور یونیورسٹی سطح پر عام یا روایتی تعلیم ہے۔ اس تعلیم کا اعلیٰ درجہ ایم۔ اے اور ایم۔ ایس۔ سی ہے اب ہمارے ملک میں ایم۔ فلز اور ایم۔ اے ایچ کی سہولت بھی موجود ہے۔

سوال نمبر 5: افراط آبادی سے کون سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں؟

جواب: افراط آبادی سے بے روزگاری، جہالت اور بیماری جیسے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

سوال نمبر 6: یونیورسٹی کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

اعلیٰ ثانوی تعلیم کے بعد یونیورسٹی کی تعلیم شروع ہوتی ہے۔ یونیورسٹی کے علاوہ بہت سارے کالجوں میں بھی اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے۔

سوال نمبر 7: مناسب تعلیم سے شہریوں میں کون سی خوبیاں پیدا کی جاسکتی ہیں؟

جواب: سب تعلیم سے انسان کی فطرتیں پروران چڑستی ہیں۔ تنہیم یافتہ شہریوں میں حقوق و فرائض کا شعور پیدا ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 8: صحت سے کیا مراد ہے؟

جواب: صحت سے مراد بیماری کی عدم موجودگی ہے انسان کا جسم بیماریوں سے محفوظ ہو اور اس کا ذہنی رویہ درست ہو تو ایسے انسان کو صحت مند انسان کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 9: صحت کی سہولتیں فراہم کرنے کے لیے ضلعی حکومتیں کیسے کام کرتی ہیں؟

جواب: صدارتی آرڈیننس 2001 کے تحت محکمہ صحت کو ضلعی حکومتوں کے ماتحت کیا گیا تھا۔ اب اس کے بہت سے امور ضلع کے ماتحت نہیں رہے۔ البتہ ہر ضلع میں

(E.D.O Health) ابھی تک کام کر رہے ہیں۔ جو اپنے نگران افسران کے ساتھ مل کر صحت کی سہولتیں فراہم کرتے ہیں۔

سوال نمبر 10: تعلیمی مسائل کے حل کے لیے حکومتی سطح پر کیے جانے والے پانچ اقدامات بیان کریں۔

جواب: (i) دور دراز علاقوں میں پرائمری سکول کھولے جا رہے ہیں۔

(ii) شہریوں میں کالج اور یونیورسٹیاں قائم کی جا رہی ہیں۔

(iii) فنی سائنسی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی طرف توجہ دی جا رہی ہے۔

(iv) خواندگی کی شرح بڑھانے کے لیے روایتی تعلیمی ادارے کھولے جا رہے ہیں۔

(v) صنعتی تعلیم دینے کے لیے غیر سرکاری فلاحی تنظیموں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔

سوال نمبر 1: اجماع سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی مخصوص دور میں کسی ایسے مسئلے پر جس کا حکم قرآن و سنت میں واضح نہ ہو اس دور کے علماء کا متفق ہو جانا اجماع کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 2: ضلع کی سطح پر اختیار کی تقسیم کیسے کی گئی ہے؟

جواب: سابق جنرل پرویز مشرف کے دور میں صوبائی حکومتوں کے کچھ اختیارات ضلعی حکومتوں کو دے دیئے گئے تھے۔ اب ضلعی حکومتیں ختم کر دی گئی ہیں۔

سوال نمبر 3: ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لیے ٹریفک پولیس کیا کردار ادا کرتی ہے؟

جواب: ٹریفک پولیس کے اہل کار قواعد کے مطابق ٹریفک کو گزارتے ہیں۔ اگر کوئی شہری بغیر لائسنس گاڑی چلا رہا ہو یا ٹریفک قواعد کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو تو اس کا

چالان کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 4: پاکستان میں معاشرتی نظم و ضبط کی موجودہ حالت کیسی ہے؟

جواب: پاکستان میں معاشرتی نظم و ضبط کی چیزیں مضبوط نہیں ہیں۔ امن و امان کا بہت بڑا مسئلہ ہے اور انصاف کے تقاضے پورے نہیں ہو رہے۔

سوال نمبر 5: ہائی وے پٹرولنگ سے کیا مراد ہے؟

جواب: شاہراہوں پر اپوزٹوں، ڈاکوؤں اور دیگر جرائم پیشہ افراد کی روک تھام کے لیے پولیس کے دستے گشت کرتے ہیں۔ اس کارروائی کو پٹرولنگ کہتے ہیں۔

## سوکس باب نمبر 5

سوال نمبر 1: قومی یکجہتی کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: قومی یکجہتی کا مفہوم یہ ہے کہ قوم کے اندر ہر فرد دوسرے فرد کے لئے اور ہر گروہ دوسرے گروہوں کے لئے قربانی اور اشتراک عمل کا جذبہ رکھتا ہو۔

سوال نمبر 2: پاکستان میں صوبائی پرستی کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟

جواب: صوبائیت پرستی کے خاتمہ کے لیے صوبائیت پرستی کو ہوا دینے والے جنگ نظر اور مفاد پرست عناصر کی بیخ کنی ضروری ہے۔

سوال نمبر 3: اسلامی ریاست کیسے ایک مثالی ریاست بن سکتی ہے؟

جواب: اسلامی ریاست منصفانہ معاشی نظام نافذ کرتی ہے اور اس کے اندر بسنے والی غیر مسلم اقلیتیں بھی محفوظ اور مطمئن ہوتی ہیں۔

سوال نمبر 4: قومی یکجہتی کے فروغ کے لئے ذرائع ابلاغ کا کیا کردار ہے؟

جواب: اخبارات، رسائل، ریڈیو اور ٹیلی ویژن جذبہ حب الوطنی اور اسلامی اخوت کے جذبات پیدا کریں تو قومی یکجہتی کو فروغ مل سکتا ہے۔

سوال نمبر 5: پاکستان میں جمہوریت کی کامیابی کیسے ممکن ہے؟

جواب: سیاسی جماعتوں کے لئے ضابطہ اخلاق ترتیب دیا جائے اور عوام میں سیاسی شعور پیدا کرنے کے لئے تعلیم کو عام کیا جائے۔

سوال نمبر 1: زیورنڈ لائن سے کیا مراد ہے؟

جواب: پاکستان اور افغانستان کی سرحد کو زیورنڈ لائن کہتے ہیں۔ یہ لائن 1893 میں سرزیورنڈ نے افغان بادشاہ امیر عبدالرحمن سے معاہدہ کر کے متعین کی تھی۔

سوال نمبر 2: معاشی اور معاشرتی کونسل کون سے فرائض سرانجام دیتی ہے؟

جواب: معاشی و معاشرتی کونسل درج ذیل فرائض انجام دیتی ہے۔

(i) دنیا بھر کے عوام کو معاشی و معاشرتی حقوق کی فراہمی۔

(ii) انسانوں کے معیار زندگی کو بلند کرنا۔

(iii) سائنسی، تعلیمی اور ثقافتی شعبوں میں تعاون کی فضا پیدا کرنا۔

(iv) جامع منصوبہ بندی کے لیے مختلف کمیشن بنانا۔

سوال نمبر 3: اقتصادی تعاون کی تنظیم کے مقاصد تحریر کریں؟

جواب: (i) معاشی اور تکنیکی میدانوں میں تعاون۔

(ii) علاقائی تجارتی منصوبوں پر عمل درآمد۔

(iii) باہمی امداد کے ساتھ ترقی کی منازل طے کرنا۔

(iv) تجارتی شعبوں میں ایک دوسرے کو سہولتیں مہیا کرنا۔

سوال نمبر 4: پاکستان اور ایران کے درمیان سرحدی سمجھوتہ کب ہوا؟

جواب: پاکستان، ایران کے درمیان سرحدی سمجھوتہ 1956ء میں ہوا۔

سوال نمبر 5: سندھ، ماہرہ کیا راز ہے؟

جواب: 1960ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان پانی کے مسئلے کے حل کے لیے سندھ طاس معاہدے پر دستخط ہوئے۔

سوال نمبر 6: پاکستان اور عوامی جمہوریہ چین کے درمیان تعلقات کا آغاز کب ہوا؟

جواب: 1949ء میں عوامی جمہوریہ چین کے قیام کے چند ماہ بعد ہی پاکستان نے اسے تسلیم کر لیا اور 1954-55 میں پاک چین تعلقات کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

سوال نمبر 7: پاکستان کی خارجہ پالیسی آزاد اور خود مختار کیوں ہے؟

جواب: شروع میں پاکستان امریکی ہلاک سے وابستہ تھا لیکن اب پاکستان غیر جانبدار ملکوں کی تحریک سے وابستہ ہے اس لئے پاکستان کی خارجہ پالیسی آزاد اور خود مختار ہے۔

سوال نمبر 8: ریاست جموں کشمیر کی آزادی کے لیے پاکستان کا کیا کردار ہے؟

جواب: پاکستان کشمیریوں کی سفارتی، سیاسی، ادراغاتی امداد کرتا ہے اور دنیا بھر کی قوموں کی حمایت حاصل کرنے میں مصروف ہے۔

سوال نمبر 9: ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا واقعہ کب اور کہاں ہونا ہوا؟

جواب: ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا واقعہ 11 ستمبر 2001ء نیویارک میں رونما ہوا۔

سوال نمبر 10: اقوام متحدہ کے قیام کے کیا مقاصد ہیں؟

جواب: (i) بین الاقوامی امن کا قیام۔ (ii) معاشی، معاشرتی تعاون۔ (iii) انصاف کی فراہمی۔ (iv) انسانی مسائل کا حل۔